

ذقرا تا تم جلد دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

<p style="text-align: center;">۱۵</p> <p style="text-align: center;">آج کا دن اگر کس نام کا خون اس کا ہوا گو یا کہ آج واقعہ مجتہد ہوا اور اگر بلا میں دجج شہ کی بلا ہوا کتبہ کتا میں نبی نبی بھلا ہوا</p>	<p style="text-align: center;">۱۶</p> <p style="text-align: center;">ماہ مبارک رمضان روزہ کا گھر پیش خدا وہ سجدے میں خیر کا گھر اور باج ظلم کی ضرب سے ہونے لگا</p>	<p style="text-align: center;">۱۷</p> <p style="text-align: center;">ساوات نزل کی بارگاہ میں سراج اومیا کی غزاکے میں سے دواعی خیر کے میں</p>
<p>چلاتے ہیں نبی میرا دام مر گیا جبریل بیٹے ہیں کہ اُستاد مر گیا</p>	<p>خوار سے خون کے زخم جبین سے بہا کیے سجدے میں آپ ربی الاعلیٰ کہا کیے</p>	<p>ہوا امام محقق را نماز میں م نے روزہ دار کو مارا نماز میں</p>
<p style="text-align: center;">۱۸</p> <p style="text-align: center;">شکل میں شہیدوں کو شکل کا نہیں بہتر ہے حضرت میں وہ رہا نہیں ایسا کی طرح ہے میں سب خدائوں میں</p>	<p style="text-align: center;">۱۹</p> <p style="text-align: center;">سید میں سید محمد اور وہیم ایمان کے سب گاہ انور اور وہیم سویخ و فرق شاہ کا کیو کیو اور وہیم کسا اور نغزکے لڑا اور وہیم</p>	<p style="text-align: center;">۲۰</p> <p style="text-align: center;">روزہ پر روزہ جو سب کو خوش آیا وہ روزہ دار جو کت خدا کا پورا آیا وہ روزہ دار پہل جبریل سے لگ گیا آیا وہ روزہ دار</p>
<p>چلاتے ہیں خلیل ستم یہ نیا ہوا اسے کعبہ خدا ترا مولود کیا ہوا</p>	<p>نہرا نے بال کھوئے بنی شگے سر ہوئے تم بے امام اور حسن بے پدر ہوئے</p>	<p>خبر سے ہر ایک بختی بیقرار ہے ن میں روز کا روزہ دار ہے</p>

۳۷
کس عین جیسا کہ اگر کار کا لہو
ہو تو مینہ و درود میں گاہ میں عدد
نمل چار پانچ سال کے سجاؤ نیکو
داد کے دل میں پڑے کے کتب آرزو

۳۸
کیا صاحب زبان کتعلق کی نہیں
داد اٹھا تو سر سے وہ کنگے نہیں
کیا خلد میں بول خدانو کز نہیں
یہ ہر مقلی دل بے اثر نہیں

۳۹
کھا اور جنت ہے ہوا فرق تھا
سدا رہیں جنت کے لئے کافل تھا
چھینکی سون زینب و کثرت نہ دھا
وہ تانکا کے بجایو بیکو چارین غیب ہوا

۴۰
کم سن کئی یتیم شہرہ اور رس کے ہیں
عباس نامدار ابھی نو برس کے ہیں

۴۱
ہل ہل کے عرض و نیگا رہتے ہیں
تا بوت جب اٹھے گا جناب امیر کا

۴۲
تستے ہو جو جبریل نے اس وقت کیا کہا
وہ بوے پیٹ کر قتل مر تضا کہا

۴۳
کیا آجکل غیب میں قیامت کا نشانہ
گر کون کون ہے میں زدا و بقرہ
برقعے ہیں سب زیارت مخصوص بار بار
بیان ملک میں بیٹے پھر نہیں دستار

۴۴
کسی غم کا تو یہ دنیا کا نظر
جب کو نیگا رہتے ہو ہر آن کہ میں لنگر
واٹھتے ہیں ان میں ایسا کوئی پیدا
خود شاہہ واقعات میں غیب کی ہوی

۴۵
دو لکھ لکھ ہاں تک کہ وہ کون سا
دوبل ہوئی تو میں تکی کی نجات
باقی بیخون باب کا مگر کسی بیت
ہو تو اٹھا یا قلبہ کو بے پائے بات

۴۶
ترت میں بھی ہیں شیون کے گومان بھی ہیں
شاہ نجف ہاں بھی ہیں بلوہ بیان بھی ہیں

۴۷
جب یا علی کہا وہ ہیں موجود ہو گئے
حیث اند نون جہان سے نابود ہو گئے

۴۸
رہو ایانا نا جان کو دارا سلام میں
بن باب کا کیا رہیں ماہ صیام میں

۴۹
دنیا میں نہ ہو حق حسین اگر
اتنا ہی روئے صاحب تو زیادہ تر
کتے ترب کے پاس پوجتے ہے بے پور
نق ہو تاشیبان علی کا دل کل

۵۰
قالی پوری ہے سنہ سنہ خفا
کہ جبریل کے چراغ تو نظر کیا
مگر اس کی کہ غم خیز سے ہوتا
جو جب جنت و جہنم میں ہوا صلا لفظ

۵۱
تاکہ ناز یون کے گروہ نہ تھے
حیدر نے قہقہے سے کہا آنکھ کو کر
بڑے ہوا تو تم ناز جانت کی اسے
بڑے ہوا تو تم ناز جانت کی اسے

۵۲
کوشش نہ سب آج بھی وہ خان ہیں
پوتا علی کا مہدی ہادی جہان ہیں

۵۳
شیر خدا کا سر شمشیر ہو گیا
مسجد میں وقت صبح یہ اندھیر ہو گیا

۵۴
لیکن جہین کے زخم پر رومال باندھ دو
میرا سر شگافہ اسے لال باندھ دو

۱۷۱
 باندا آنھوں نے زخم شہزادہ لجلال
 بوسلی کر اور کسو درد ہو کمال
 پڑنے پھر کے کو کیا پود ہی حال
 پھر بہت با بھکر یہ کجا لادہ تو حال

۱۷۲
 شہزادین اس باجی کو اور خود دین
 لائے سر کھم پہ شاہ مشرقین
 یوں لیجئے کھیمین حیدر کو نو عین
 کا نہ جا دیے سولے حسن لہجی عین

۱۷۳
 ام ابنین کو کیا پود میں تہا
 باجی کلین کے عیاشی نے کہا
 او امان صدقہ دینے سے نہ ہو تو ہلا
 جانی حسین میں ہر کے درگاہ

آب درد کیسا اس اسد ذوالجلال ہے
 ہاتھوں سر کھم کے کما وہ ہی حال ہے

آکر جلو میں روح امین شگے سر چلا
 لاشہ کندہ و خیر سر کا گھر چلا

روشن کرو جہان میں تم اپنے نام کو
 صدقہ اتارو شاہ نجف پر غلام کو

۱۷۴
 پڑھو کے پڑھا جاوت کی تجبیا
 بابا سر پڑھنے کے ام ریشقا
 ناگاہ آکھی عورت نے دی صدا
 زہرا کے پیار سے نیریزے جو کہا

۱۷۵
 پونچا جولا شہزادہ مروان قہر
 سیا فتنہ کل پڑی تیرت ابیر
 بعد اسکے یوں ہی تین عین کی لاش
 بردار قہر طالب کا وہ ماتم پیر

۱۷۶
 بیٹے اسے اس میں بنی بلی وہ تہا
 لیکر لایا میں بولی چلو پیر سنگھ خاں
 بابا پیر تہا رہو تہا پیر بیان تہا
 چلائی برہمے حج لغم میں لیکار

بابا کو میرے جلد جو گھر میں نہ لاؤ گے
 تو سر رہنے جگہ بھی مسجد میں پاؤ گے

رکھ رکھ کے ہاتھ انکھوں پر بھاق ہ گئی
 پھیلا کے ہاتھ لاش سے زینب پڑ گئی

سیدانیورنڈاپے کے غم سے پناہ دو
 صدقہ اتارنے کو میں آتی ہوں راہ دو

۱۷۷
 بوسلی تو اس میں ہی سے جانین
 زینب سے کندہ کونہ ہو کر لہجہ عین
 میں سبوار دیکھیں بے آشتا عین
 فیض میں گزرتا رہا اہل فجا عین

۱۷۸
 لاشے کی شہزادی کو لے لے لے
 سر کھیم لے باغ و پیرت شہزادین
 ام ابنین میں پیر کیکاری ہائے
 عیاشی ہو کہاں سے حج کو ہائے

۱۷۹
 آگ سے ہٹ کیسی بیان پوچھ لگین
 کیا لائی پوچھائی تصدق کو اور عین
 بولی وہ با وفا کہ یہ نوزندہ حسین
 اب اب تک پڑی ہو جو کو کو ابنین

پروے سے شگے سر تو ابھی کیوں نکلتی ہو
 لیا حلق چھین کے تلوار چلتی ہو

جلد آئے زخم سینے کو مرہم لگانے کو
 بولا کوئی حسین گئے ہیں تہا نے کو

اس محل بے بہا کو میں والی پواروگی
 شاہ نجف پہ تو نجف کو اتارونگی

قلم
 جاری تھی جیسا کہ فرمایا ہے
 اس میں میں ہی ہوں کہ تم سے ہو
 مطلقاً بی بیوں سے بڑا ملک دم ہے
 میری تو سلطنت کے صاحب کے دم ہے

قلم
 زینب کے لئے تو یوں کہہ کر لیا
 جراح کو حسین بجا رہے کہ گھر میں
 رونے لگے حسین کی انفت پر تنہا
 پوچھا تو بولنے لگی غریب میں خوا

قلم
 بابا کی زندگی میں آزار جالیگا
 غسل شفا دیدم کہیں فریاد لگا
 رو کر کہا علی نے تیری کیا تباہی
 اکیسویں کو باب بکھارا نہا لگا

خیر انسانی میدان جنت میں سچ تی میں
 ہم سی جو بے نصیب ہیں یہ وہ ہوتی ہیں

خز خنز دودم کوئی ہمد نہ ہوئے گا
 زخون کا تیرے بخیمہ دم ہم نہ ہو گیا

دو دن کے بعد ریح و تعلق سے فراغ ہے
 کپڑے نئے لگے میں ہیں اور میر باغ ہے

قلم
 بولے علی تو میں اور خیر نہیں
 عباس کے وقار کی تھک جو نہیں
 فاطمہ کا بیٹا ہے میرا نہیں
 شیر کے لئے کوئی ایسی نہیں

قلم
 کھولا حسن نے زخم شکر کیا
 جراح نے شاہدہ کر کے ہی دیا
 جبک احسن کے کان میں غلاما چھپا
 سنتے ہی جی نے کلجہ پیر کیا

قلم
 کھجی جو ہم نہیں وہ باب کا سخن
 پھر مجھ کو دی تم کو رب و انسن
 منہ پر ملا ہے ما کہنے لگے حسن
 بالکل جوت یا جراح اور میں

صدقے میں لاگو جان سے اس فرعین پر
 یہ کہ بلا میں ہو گیا قربان حسین پر

وہ آہ کی کہہ لگے دل سے سینے میں
 تھا لگی فرج پیمبر مدینے میں

کتا ہی یہ کہ زہرا اثر اپنا کر چکا
 کسی دوا کروں میرا آقا تو مر چکا

قلم
 بولے کہ تھے اتنے زینب کے
 زینب کو کیا باب کی بالین چون کر
 بولے کہ جاؤ جرح میں اور عاشق پر
 بابا کا زخم دیکھ لگا جرح آنکھ

قلم
 زینب نے منع فاطمہ کا دھڑکا
 بولی کہ بھائی جان بیان سے کیا کیا
 پوچھو تو اس طرح کا اور زخمی کوئی جا
 تجوز کیا ہو ہر شاہ او صیا

قلم
 اس میں کہ بھائی تو قاتل چھام
 جبکہ در ایک زخم سے جان برون چھام
 زینب کی یہ جگہ ہے زخم کا ہر مقام
 اب کوئی دم میں نہ جا جا جرح چھام

وہ بولی ایسے وقت جہر ہونا چاہیے
 بل بل کے اب پردے لگے رونا چاہیے

ٹانگوں کا یہ محل ہے کہ مریم کا کام ہے
 ہر جان کی تو خیر یہ نازک مقام ہے

امت کے دل میں بعض سالت پناہ ہی
 گھر فاطمہ کا روز بروز اب تباہ ہی

۳۱۷
 زینب بیکاری ہوئے سلطان لوداع
 بابائے مہمان تھے قرآن لوداع
 نزدیک بود دماغ کا سامان لوداع
 کل ونبوں کے آپ میں حال لوداع

۳۱۸
 نزدیک تھا زینب کوکے عشق کو گاہ
 جب نوٹ پر علی کا خارہ ہوا سوار
 زینب بیکاری کیوں میں ہے آیا زردہ دار
 کھو لو گاہ زردہ کہاں میں تھا

۳۱۹
 بی بی تو زینب عیش میں نہیں تھی
 مجلس میں علی کو گاہ علی کا قضا
 یارب کرم یہ جوں بولے تھے تھی
 اپنے بیچ میں ہند سے بولے تھی

۳۲۰
 ایسی بھی کارگر کوئی حضرت نہیں ہوئی
 کیسی یہ عید آئی کہ پہلے معنی ہوئی

۳۲۱
 نانا کے پاس آج تھیں شام ہوئی
 یان زینب تنظار میں حضرت کے روئی

۳۲۲
 ہوتے جو آج وہاں مدد کر دگا سے
 روتے لیٹ لیٹ کے علی کے فرار سے

۳۲۳
 ناگاہ ان میت کی لبتی آج بھی
 ایک یوں کہ وہ وقت کی لبتی
 دنیا کے نظام کی صورت لبتی
 غل لبتی لبتی لبتی لبتی

۳۲۴
 بابائے زینب کے تھارے سر تھیں
 اگر زینب بھائی جان کا سر تھیں
 او خدا کے عشق کے بارے سر تھیں
 امان کے اور نا کہ کیا ہے سر تھیں

۳۲۵
 شیعو چلو خوراد یوں کا دم نکلتا ہی
 تابوت بادشاہ دو عالم نکلتا ہی

۳۲۶
 لاش علی نے دی یہ حد اشور و شین سے
 زینب نگاہ سب ان حسن اور حسین سے